مرثیۂ دیگر سوم

میں تم سے کیا کہوں یارو یہ کیا سحر ہے آج
کہ زیر چرخ جسے دیکھو چشم تر ہے آج
ہر ایک سمت جہاں میں یہی خبر ہے آج
سوم نبی کے جگر کا نگر نگر ہے آج

جو پھول باغ میں ہیں آج سو ہیں اسکے پھول
ہے نرگس آج پیالے کا ارگچی کے اصول
صلوۃ بھیجے ہے بوٹی بھی اس پہ ہو کے ملول
چمن میں جو کوئی بلبل ہے نوحہ گر ہے آج

مروئی ہے سنگ سے سر مار آبشار چمن
جگر کے خون سے لبریز ہے کلی کا دہن
سوائے نالہ نہیں باغباں کے لب پہ سخن
ثمر نہال محمد کا خاک پر ہے آج

لکھے ہے راوی جاں سوز اب یاں آئیں
سوم کے روز شہ دیں کے ابن سعد لعیں
کہا بلا کے یہ سرگروہ ہائے شام کے تئیں
اٹھاؤ خیمے کہ یاں سے مرا سفر ہے آج

دنبیہ ہیں جو انھیں نصف پیاس پانی دو
غذا اگر چاہیں تو آدھا ہی پیٹ تم دیجو
اب آب و نان سے اپنے انھیں نہ باز رکھو
کہ فاقہ تیسرا اس جا میں ان پہ ہے آج

کہا میں اس لئے تم سے یہ تا نہ مر جاویں
ہم ان کو جیتے تو پیش یزید پہنچا دیں
جو پہنچیں جیتے یہ انعام تو تو ہم پاویں
جو یاں مریں یہ تو قصہ ہی مختصر ہے آج

زیادہ اس سے بشر بھوک پیاس سہتا نہیں
کچھ ان کی دوستی سے میں یہ بات کہتا نہیں
تمہارے نفع کی پر بن کہے میں رہتا نہیں
سخن مرا تو یہ قابل بہ آب زر ہے آج

غرضکہ لے گئے پانی حرم میں ملعوناں
پڑے تھے غش ہوئے سب تشنگی سے خورد و کلاں
لگے یہ کہنے انھوں پانی تم پیو او یہاں
کرم خلیفہ کے نائب کا تم اوپر ہے آج

یہ سن کے عابد بیمار نے دیا یہ جواب
کرم ہے یہ جو پلاؤ تم اب ہمیں وہ آب
ہمارے باپ کو جس آب سے کیا سیراب
یہ آب ہم کو تو خونابۂ جگر ہے آج

www.emarsiya.com

ہمارے باپ کے مرنے کو تیسرا ہے روز — بریدہ حلق سے جاری ہے اُسکے خون ہنوز
ہمیں جو پوچھو تو یہ آب ہے نپٹ جانسوز — ہمارے دل پہ ہر اک قطرہ جوں شرر ہے آج
پھر آگے اس کی مفصل خبر نہیں معلوم — ہوا کہ یا نہ ہوا اُس دن اُن کا تر حلقوم
غریب و بیکس و بیچارے وہ جو تھے مظلوم — کہیں تھے پانی ہمیں زہر سے بتر ہے آج
ندان جتنے وہ مظلوم تھے کر اُن کو اسیر — جُدا جُدا کیا ہر ایک کے تئیں زنجیر
سوار کر اُنھیں اونٹوں پہ بولے وہ بے پیر — چلو شتاب ہمیں عزم بیشتر ہے آج
جو گذری اُن پہ صعوبات رو کہوں ایسا — کہ تھا سر اُن کے پہ تا بازگشت حشر بپا
تمام روز و شب ایسی ہی گذری تھی ایذا — بیان جن کا سبھوں کی زبان پر ہے آج
سوم کا مرثیہ کیا خوب میں نے سودا کہا — دیا ہے خون جگر چشم سامعوں سے بہا
موالیوں میں ترا نام تا بحشر رہا
سُنا ہے جس نے اسے اس کا دیدہ تر ہے آج

---

www.emarsiya.com